سوال

امام کی (40) نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: میں ریاض کے نواح میں ایک مسجد میں امام ہوں ۔مجھے اشکال یہ ہے کہ قرأت میں میری تجوید کمزور ہے اوراس لحاظ سے کافی غلطیاں ہیں ۔مجھے قرآن کے تین پارے اوران کے علاوہ بعض سورتوں کی بعض آیات بھی زبانی دیا ہیں اورمیں اپنی ذمہ داری سے ڈرتا ہوں ۔مجھے توقع ہے کہ آپ مجھے جواب سے م

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پ پرلازم ہے کہ آپ جس قدر قرآن یاد کرسکتے ہوں اس میں اور تجوید میں اپنی پوری کوشش کریں اورآپ کو بھلائی کیا وراللہ عزوجل کی مدد کی خوشخبری ہو جبکہ آپ اپنی نیت بہتر بنالیں اوراس میں پوری ہمت صرف کردیں ۔کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ﻦ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

''اورجو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کا کام آسان کردیتا ہے ۔'' (الطلاق : ۴)

.نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

ﻊ الْسَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ ۔))

''قرآن کا ماہر معزز اور نیکو کار لکھنے والوں (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا اورجو شخص قرآن پڑھتا ہے اوراس میں ہکلاتا ہے اورپڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لیے دواجر ہیں ۔''

اورہم آپ کو جواب دے دینے کی نصیحت نہیں کرتے بلکہ دائمی کوشش اورصبر واستقلال کی تاکید کرتے ہیں تاآنکہ آپ کتاب اللہ کی تجوید اوراسے پورا حفظ کرنے میں کامیاب ہوجائیں یا جس قدراس سے میسر آئے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے اورآپ کا کام آسان کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول -صفحہ 65

محدث فتویٰ